

47

آیات نمبر 10 تا 17 میں کافروں کو تنبیہ کہ وہ بھی پچھلی نافرمان قوموں کی طرح مغلوب ہو جائیں گے، ان کے مال و دولت اسی دنیا میں رہ جائیں گے اور روز قیامت ان کے کسی کام نہ آئیں گے جبکہ نیک لوگوں کے لئے اللہ کے پاس بہت اچھا ٹھکانہ ہے

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَ لَاۤ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ ﴿۱۰﴾ بیشک جن لوگوں نے کفر کیا نہ ان کے مال انہیں اللہ کے عذاب سے بچا سکیں گے اور نہ ہی ان کی اولاد، اور ایسے ہی لوگ جہنم کا ایندھن ہوں گے كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۱۱﴾ ان کا حال بھی ایسا ہی ہے جیسا قومِ فرعون اور ان سے پہلی قوموں کا تھا، انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو اللہ نے ان کے گناہوں کے باعث انہیں پکڑ لیا، اور یاد رکھو کہ اللہ سخت سزا دینے والا ہے قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ وَ تُحْشَرُوْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ ؕ وَ بِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۲﴾ آپ کافروں سے فرما دیجئے کہ عنقریب تم سب مغلوب ہو جاؤ گے اور جہنم کی طرف ہانکے جاؤ گے، اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِيْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ؕ فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ اُخْرٰى كَافِرَةٌ يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْيَ الْعَيْنِ ؕ بیشک تمہارے لئے ان دو جماعتوں میں جو باہم نبرد آزما ہوئی تھیں ایک نشانی ہے، ایک جماعت اللہ کی راہ میں جنگ کر رہی تھی اور دوسری جماعت کفار کی تھی جو اپنی آنکھوں سے انہیں اپنے سے دوگنا

دیکھ رہے تھے یہ آیات جنگ بدر کے پس منظر میں نازل ہوئیں وَ اللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿۱۳﴾ اور اللہ اپنی مدد کے ذریعے جسے چاہتا ہے قوت دیتا ہے، یقیناً اس واقعہ میں بصیرت رکھنے والوں کے لئے بڑی عبرت ہے [★] زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَ الْبَنِيْنَ وَ الْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَ الْفِضَّةِ وَ الْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَ الْاَنْعَامِ وَ الْحَرْثِ ؕ دنیا کی مرغوب چیزوں کی محبت لوگوں کے دلوں میں بٹھا دی گئی ہے جیسے عورتیں، اولاد اور سونے چاندی کے جمع کئے ہوئے خزانے اور نشان زدہ گھوڑے اور مویشی اور کھیتی ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَ اللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿۱۴﴾ لیکن یہ سب چیزیں تو صرف دنیا کی زندگی میں برتنے کا سامان ہے، اور بہترین ٹھکانا تو اللہ ہی کے پاس ہے یہ سب چیزیں اہم ہیں لیکن زندگی کا مقصد نہیں ہیں۔ یہی بات سورۃ کہف میں ایک مختلف انداز میں بیان کی گئی ہے کہ [اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان سے کہہ دیجئے کہ کیا ہم تمہیں ایسے لوگ بتائیں جو اعمال کے اعتبار سے بڑے خسارے میں ہیں؟ یہ وہ لوگ ہیں جو ساری زندگی اس دنیا کے ہی لئے جدوجہد کرتے رہے اور یہ سمجھتے رہے کہ ہم کوئی بھلا اور اچھا کام کر رہے ہیں 18:103] قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ آپ فرما دیجئے کہ کیا میں تمہیں ان سب دنیاوی چیزوں سے بہترین چیز بتاؤں لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّ رِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۱۵﴾ جو لوگ تقویٰ اختیار کریں گے ان کے لئے ان کے رب کے پاس جنت میں ایسے باغات

ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے ان کے لئے پاکیزہ بیویاں ہوں گی اور اللہ کی خوشنودی انہیں حاصل ہو گی، اور یاد رکھو کہ اللہ اپنے بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے اَلَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿١٦﴾ یہ اہل تقویٰ وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہم یقیناً ایمان لے آئے ہیں سو ہمارے گناہوں کو معاف فرما دے اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا لے اَلصّٰبِرِیْنَ وَ الصّٰدِقِیْنَ وَ الْقٰنِتِیْنَ وَ الْمُنْفِقِیْنَ وَ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ بِالْاَسْحَارِ ﴿١٧﴾ یہ لوگ صبر کرنے والے ہیں سچ بولنے والے ہیں اور اللہ کے فرمانبردار اور اس کی راہ میں خرچ کرنے والے ہیں اور رات کے آخری حصہ میں اللہ سے مغفرت مانگنے والے ہیں۔